خواجگانِ چشت کے روح پرور ملفوظات
بے مثل و بے مثال و لازوال مجموعہ

عاشقانِ خواجگانِ چشت را
از قدم تا سر نشانے دیگر است

ہشت بہشت

انیس الارواح
ملفوظات خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ

دلیل العارفین
ملفوظات خواجہ معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

فوائد السالکین
ملفوظات قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ

راحت القلوب
ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

اسرار الاولیاء
ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

فوائد الفواد
ملفوظات محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

راحت المحبین
ملفوظات محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

مفتاح العاشقین
ملفوظات نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

نام کتاب ---------- ہشت بہشت

پروف ریڈنگ وترتیب ---------- شکیل مصطفٰے اعوان صابری چشتی

کمپوزنگ ---------- حماد علی

باہتمام ---------- ملک شبیر حسین

سن اشاعت ---------- اگست 2006

سرورق ---------- محمد رمضان فیضی

ہدیہ ---------- [redacted] روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

(اُردو ترجمہ)

فوائدُ الفواد

یعنی

ملفوظات

سلطان المشائخ، فخر الاولیاء، سیّد الاتقیاء حضرت محبوب الٰہی

خواجہ محمد نظام الدین اولیاء بدایونی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

حضرت امیر حسن علی سنجری رحمۃ اللہ علیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

اسی طرح باقی کے اقسام سمجھ لو توکل صرف رزق مضمون میں ہے۔ یعنی یہ جان لے کہ جو میری آمدنی ہے وہ ضرور مجھے مل کر ہی رہے گی۔

ذکر فضیلت نماز

ہفتے کے روز انتیسویں ماہ مذکور کو قدم بوسی کی سعادت نصیب ہوئی نماز کی فضیلت کے بارے میں گفتگو شروع ہوئی میری طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ نماز باجماعت ہونی چاہیے میں نے عرض کی کہ میرے گھر کے نزدیک ہی مسجد ہے۔ لیکن جہاں پر میں رہتا ہوں اگر اسے چھوڑ کر آؤں تو کاغذ کتاب کا کوئی رکھوالا نہیں۔ اس لیے گھر میں ہی باجماعت نماز ادا کی جاتی ہے۔

بعد ازاں فرمایا کہ نماز باجماعت ادا کرنی چاہیے لیکن مسجد میں ادا کرنا افضل ہے پھر فرمایا کہ پہلے انبیاء کے زمانے میں نماز کے لیے مسجد ہی مقرر ہوا کرتی تھی اور کہیں نماز جائز ہی نہ ہوتی لیکن رسول خدا ﷺ کے عہد مبارک میں یہ آسانی ہوگئی کہ جہاں کہیں چاہو۔ نماز ادا کرو نیز پہلے پیغمبروں کے وقت زکوٰۃ مال کا چوتھا حصہ ہوا کرتی تھی مگر رسول خدا ﷺ کے عہد مبارک میں مال کا چالیسواں حصہ ہوگئی۔

ذکر سخی و بخیل

بعد ازاں فرمایا کہ یہ چالیسواں حصہ دیا جاتا ہے وہ بھی اس واسطے کہ اسے بخیل نہ کہیں اور بخیل کا نام اس سے دور ہو جائے لیکن اسے سخی بھی نہیں کہتے سخی اسے کہتے ہیں جو زکوٰۃ سے زیادہ دے۔ اسی اثناء میں میں نے عرض کی کہ یہ حدیث کس طرح ہے؟ اَلسَّخِیُّ حَبِیْبُ اللّٰہِ وَاِنْ کَانَ فَاسِقًا ۔ سخی حبیب خدا ہوتا ہے خواہ فاسق ہی ہو فرمایا: کہتے تو اسی طرح ہیں حاضرین میں سے ایک نے کہا کہ اربعین میں یہ حدیث آئی ہے خواجہ صاحب نے فرمایا کہ جو صحیحین میں ہوتی ہے وہ صحیح ہوتی ہے۔

سخی و جواد کا فرق

پھر سخی اور جواد کا فرق یوں بیان فرمایا کہ سخی وہ ہوتا ہے جو زکوٰۃ سے زیادہ دے۔ لیکن جواد وہ ہے جو بہت ہی زیادہ بخشش دے۔ مثلاً اگر دو سو درہم ہوں تو ان میں سے صرف پانچ رکھے اور باقی ایک سو پچانوے راہ خدا میں خرچ کرے۔ بعد ازاں فرمایا کہ شیخ الاسلام فرید الدین قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ کی تین قسمیں ہیں ایک زکوٰۃ شریعت۔ دوسری زکوٰۃ طریقت۔ تیسری زکوٰۃ حقیقت۔ شریعت کی زکوٰۃ یہ ہے کہ دو سو درہم میں سے پانچ راہ خدا میں دے۔ طریقت کی زکوٰۃ یہ ہے کہ دو سو میں سے اپنے لیے صرف پانچ رکھے۔ اور باقی راہ خدا میں خرچ کرے۔ حقیقت کی زکوٰۃ یہ ہے کہ دو سو ہی راہ خدا میں صرف کرے اور اپنے پاس کچھ نہ رکھے۔

پھر زکوٰۃ کی نسبت یہ حکایت بیان فرمائی کہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنے زمانے کے علماء کو فرمایا کرتے تھے: یا علماء السوء ادوز کوۃ العلم ۔ اے بدعالمو! اپنے علم کی زکوٰۃ دو۔ پوچھا گیا اس زکوٰۃ سے آپ کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: یہ کہ دو سو مسئلے جو سیکھے ہیں ان میں سے پانچ پر عمل کرو اور دو سو حدیثوں میں سے پانچ کو اپنا معمول بناؤ۔